[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Islamabad Capital Territory Local Government Act, 2015

WHEREAS it is expedient further to amend the Islamabad Capital Territory Local Government Act, 2015 (Act X of 2015) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Islamabad Capital Territory Local Government (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Ninth Schedule of Act X of 2015.-** In the Islamabad Capital Territory Local Government Act, 2015 (Act X of 2015), in the Ninth Schedule, after section 57, for the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be inserted, namely:-

> "Provided that if a birth is not reported to the concerned Union Council within thirty days, the responsible person shall be liable to fine of an amount as may be prescribed by the rules."

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Most of the parents do not register birth of child and subsequently it is followed by child abandonment, which hampers child's physical health, safety, welfare and sometimes even life. Although in Pakistan's Criminal Legal system there exist several provisions dealing with child abandonment, but still infants are dumped in a putrid heap of broken bottles, discarded sanitary items and household trash.

The amendment Bill seeks to ensure registration of a birth on the first instance to activate the criminal law in case of any further complications.

This Bill, therefore, seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-

MS. NAFEESA INAYATULLAH KHAN KHATTAK
Member In-charge

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

علاقہ دارالحکومت اسلام آباد مقامی حکومت ایکٹ، ۲۰۱۵ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے علاقہ دارالحکومت اسلام آباد مقامی حکومت ایکٹ، ۲۰۱۵ء (ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۵ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا علاقہ دارالحکومت اسلام آباد مقامی حکومت (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۵ء کے جدول نہم کی ترمیم:** علاقہ دارالحکومت اسلام آباد مقامی حکومت ایکٹ، ۲۰۱۵ء (ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۵ء) میں، جدول نہم میں، دفعہ ۵۷ کے بعد آخر میں وقف کامل کو شرحہ۔ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ اگر پیدائش کے بعد ۳۰ دن کے اندر متعلقہ یونین کونسل کو آگاہ نہیں کیا جاتا تو ذمہ دار فرد قواعد کے تحت متعین کردہ رقم کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔"

بیان اغراض و وجوہ

اکثر والدین بچہ کی پیدائش کا اندراج نہیں کراتے اور بعد ازاں بچہ کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا جاتا ہے جس سے بچہ کی جسمانی صحت، تحفظ، بہبود اور بعض اوقات اس کی زندگی تک کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اگرچہ پاکستان کے فوجداری قانون کے نظام میں، بچہ سے دستبرداری سے متعلق کئی دفعات موجود ہیں لیکن آج بھی نومولود بچوں کو ٹوٹی ہوئی بوتلوں، رد کردہ سینیٹری اشیاء اور گھریلو کچرے کے فاسد ڈھیروں پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اس ترمیمی بل کا مقصد بچہ کے پیدائش کے فوری اندراج کو یقینی بنانا ہے تاکہ کسی بھی مزید پیچیدگیوں کی صورت میں فوجداری قانون کو متحرک کیا جائے۔

چنانچہ اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک

رکن، انچارج